سوال

بھتیجی اور بھتیجی 92

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ کے بارے میں شاہ محمد اپنی بیوی کی بھتیجی سے شادی کرنا چاہتا ہے کیا شریعت کے مطابق اس طرح کا نکاح کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ ہونا چاہیے کہ یہ نکاح نہیں ہوگا کسی بھی آدمی کے گھر میں، یعنی نکاح میں پھوپھی اور بھتیجی ایک ساتھ نہیں رہ سکتیں قرآن پاک میں ہے:

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ وَبَنَاتُ الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأُخْتِ وَأُمَّهَاتُكُمُ اللَّاتِي أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوَاتُكُم مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ وَرَبَائِبُكُمُ اللَّاتِي فِي حُجُورِكُم مِّن نِّسَائِكُمُ اللَّاتِي دَخَلْتُم بِهِنَّ فَإِن لَّمْ تَكُونُوا دَخَلْتُم بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَحَلَائِلُ أَبْنَائِكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ وَأَن تَجْمَعُوا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا (النساء:٢٣)

اس سے ثابت ہوئے کہ پھوپھی اور بھتیجی ایک ساتھ نکاح میں نہیں رہ سکتیں۔

حدیث پاک میں ہے:

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تنكح المرأة على عمتها ولا على خالتها (صحيح البخاري: ٥٠٦٥، ٢٠٦٥).

''سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع کیا ہے کہ عورت اور اس کی خالہ کو یا عورت اور اس کی پھوپھی کو جمع کیا جائے۔''
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

434

محدث فتویٰ